دولة الإمارات العربية المتحدة
الهيئة العامة للشؤون الإسلامية والأوقاف

الجمعة: ٢ رمضان ١٤٣٩هـ
الموافق: ٢٠١٨/٥/١٨م

باری تعالی بندوں کو اپنی طرف بلا رہا ہے

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِشَهْرِ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَاتِ، وَبَعَثَ لَنَا مُنَادِيًا يُرَغِّبُنَا فِي الطَّاعَاتِ، وَيُبَشِّرُنَا بِنَيْلِ الْأَجْرِ وَالْحَسَنَاتِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، أَكْرَمُ مَنْ نُودِيَ فَأَجَابَ، وَأَطَاعَ رَبَّهُ وَأَنَابَ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلَى جَمِيعِ الْآلِ وَالْأَصْحَابِ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الْمَآبِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ:(**يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ**)[1].

روزہ دار حضرات وخواتینِ اسلام: میرے عزیز بھائیو! الحمدللہ رمضان المبارک کا مہینہ ہم پر سایہ فگن ہوچکا ہے اور توفیقِ الٰہی سے ہمیں روزہ تراویح اور تلاوت وذکر کی سعادت حاصل ہورہی ہے سب سے پہلے آپ حضرات کی خدمت میں بصد خلوص ماہ رمضان کی مبارکباد پیش ہے یہ انتہائی متبرک اور عظیم الشان مہینہ ہے اسکا روزہ اسلام کا ایک عظیم الشان رکن اور تقوی کا ذریعہ ہے اس میں باری تعالی بندوں پر فضل وکرم کی

(١) الزمر : ١٠ .

بارش برساتا ہے اور ان کو اپنی طرف اور اپنی رحمت کی طرف بلاتا ہے آئیے خدائے عزّوجلّ سے مخلصانہ دعا کریں کہ وہ ہمارے روزے تراویح ذکر و تلاوت اور تمام اعمال صالحہ کو قبول فرمائے اللہ کی دعوت پر ہم کو لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم کو روزہ کے مقاصد حاصل کرنے اور تقوی سے مزین ہونیکی سعادت عطا فرمائے فرمان الٰہی ہے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)(١). اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلی (امتوں کے) لوگوں پر فرض کیا گیا اس توقع پر کہ تم (روزے کی برکت سے) متقی بن جاو اس ماہِ مقدس کی عظمت واہمیت کی بنا پر اس کی پہلی ہی رات میں رب ارحم الراحمین کی طرف سے ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ: لوگو رمضان المبارک میں نیکی اور اعمال صالحہ کا اہتمام کرکے اللہ کی رضا حاصل کرنے میں لگ جاو اور برائیوں سے باز آجاو تاکہ تمھارے درجات بلند ہوں اور تم رضائے الٰہی اور جنت کے مستحق بن جاو رسولِ اکرم ﷺ کا فرمان عالیشا ن ہے:« إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ، وَمَرَدَةُ الْجِنِّ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ، فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ، وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجِنَانِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ، وَنَادَى مُنَادٍ: يَا بَاغِيَ

---

(١) البقرة : ١٨٣.

الْخَيْرِ أَقْبِلْ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ»[1]. ”جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیاطین اور سرکش جنات قید کردیے جاتے ہیں، اور دوزخ کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں، پس اس کا کوئی دروازہ کھلا نہیں رہتا، اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، پس اس کا کوئی دروازہ بند نہیں رہتا، اور ایک ندا کرنے والا (فرشتہ) اعلان کرتا ہے کہ: اے خیر کے طلبگار آگے بڑھ اور اور اے بدی اور برائی کے خواہشمند بس کر اور رُک جا، رمضان المبارک میں یہ خصوصی اعلان اس لئے کیا جاتا ہے تاکہ اللہ کے بندے رمضان کا ایک ایک لمحہ غنیمت جان کر شب وروز عبادت واطاعت میں مصروف ہوجائیں ویسے رمضان کے اس خصوصی اعلان کے علاوہ ہر صبح سورج نکلنے کے ساتھ دو فرشتے اعلان کرتے ہیں اور لوگوں کو اللہ کی طرف آنے کی دعوت دیتے ہیں[2] جیسا کہ حدیث پاک میں فرمایا گیا: « مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِلَّا وَبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوا إِلَى رَبِّكُمْ»[3]. ہر نکلتے سورج کے ساتھ دو فرشتے اعلان کرتے ہیں اور اس اعلان کو انسان وجنات کے علاوہ تمام زمینی مخلوقات کو سناتے ہیں کہ: اے لوگو اپنے رب کی طرف آؤ!

(١) الترمذي : ٦٨٢، وابن ماجه : ١٦٤٢، والمستدرك : ١٥٣٢.
(٢) مشكاة المصابيح (١٤٣٩/٣)
(٣) أحمد : ٢١٧٢١، وابن حبان : ٣٣٢٩، والمستدرك : ٣٦٦٢.

نماز تلاوت اور ذکر کیلئے باری تعالی کی نداء

سامعینِ ذی وقار! نماز وہ عظیم الشان اور متبرک فریضہ ہے جس کیلئے رب ذوالجلال والاکرام بندوں کو بلاتا ہے اور اس کی ادائیگی کا حکم فرماتا ہے باری تعالی کا ارشاد ہے:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ)(١). اے ایمان والو تم رکوع کیا کرو اور سجدہ کیا کرو اور اپنے رب کی عبادت کیا کرو اور نیکی کے کام کیا کرو امید کہ تم فلاح پاؤ گے، بلاشبہ نماز دین کا ایک بنیادی رکن ہے اس کی عظمت کے باعث ہر نماز کے وقت ایک فرشتہ بھیجا جاتا ہے جو ندا کرتا ہے اور بندوں کو نماز کی ادائیگی کی ترغیب دیتا ہے پس جو شخص نماز سے غفلت برتتا ہے اور اس کو ضائع کردیتا ہے وہ حقیقۃً اپنے دین سے غفلت برتتا ہے اور جو خوش نصیب بندہ نماز کا اہتمام کرتا ہے وہ اپنے دین کی حفاظت کرلیتا ہے اور مغفرت اور عذاب جہنم سے چھٹکارے کی ضمانت حاصل کرلیتا ہے نبیِ رحمۃ للعلمین ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: «:
يُبْعَثُ مُنَادٍ عِنْدَ حَضْرَةِ كُلِّ صَلَاةٍ فَيَقُولُ: يَا بَنِي آدَمَ قُومُوا فَأَطْفِئُوا

---

(١) الحج : ٧٧.

عَنْكُمْ مَا أَوْقَدْتُمْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ -أَيْ: مِنَ الذُّنُوبِ- فَيَقُومُونَ فَيَتَطَهَّرُونَ وَتَسْقُطُ خَطَايَاهُمْ مِنْ أَعْيُنِهِمْ، وَيُصَلُّونَ فَيُغْفَرُ لَهُمْ مَا بَيْنَهُمَا- وَكَذَلِكَ فِي بَقِيَّةِ الصَّلَوَاتِ- فَإِذَا حَضَرَتِ الْعَتَمَةُ -أَيِ: الْعِشَاءُ- فَمِثْلُ ذَلِكَ، فَيَنَامُونَ وَقَدْ غُفِرَ لَهُمْ»[1]. ہر نماز کے وقت ایک فرشتہ بھیجا جاتا ہے جو اعلان کرتا ہے اے آدم کی اولاد اٹھو اور جہنم کی اس آگ کو اپنے اوپر سے بجھالو جسے تم نے (اپنے گناہوں کی وجہ سے)اپنے اوپر جلا رکھی ہے پس (جن کو توفیق ملتی ہے وہ) اٹھتے ہیں وضو کرتے ہیں تو ان کی خطائیں ان کی آنکھوں کے راستے سے نکل جاتی ہیں اور جب نماز ادا کرتے ہیں تو دو نمازوں کے درمیان کی ان کی ساری گناہیں مُعاف کردی جاتی ہیں بقیہ نمازوں کے وقت بھی یہی صورت ہوتی ہے پھر جب نماز عشا کا وقت آتا ہے تو اس وقت بھی مغفرت اور مُعافی کا یہی حال ہوتا ہے پس وہ رات کو ایسی حالت میں سوتے ہیں کہ ان کے سارے گناہ معاف ہوچکے ہوتے ہیں اور ان کی مغفرت ہوچکی ہوتی ہے لہذا ہمیں نماز باجماعت کی پابندی کرنی چاہئے اور سنن ونوافل کا اہتمام کرنا چاہئے اسی طرح

---

(١) المعجم الكبير: ١٠٢٥٢.

قرآن کریم کی تلاوت شفاء ورحمت اور باعث خیر وبرکت ہے، پورا قرآن باری تعالی کی طرف سے ندا اور خطاب ہے جو دنیا جہان والوں کی طرف متوجہ کیا گیا ہے: (وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ* لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ)[1]. اور یہ قرآن بڑی باوقعت کتاب ہے اس میں غیر واقعی اور باطل نہ اسکے آگے کی طرف سے آسکتا ہے نہ اسکے پیچھے کیطرف سے، یہ خدائے حکیم ومحمود کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، لہذا ہم اپنے وقت کا کثیر حصہ قرآن کیلئے فارغ کریں، اور خاص طور پر رمضان المبارک میں ہم تلاوت کا ایک نظام مرتب کریں قرآن کے مفہوم میں تدبر وتفکر کریں اسکے احکام کی روشنی میں اپنی زندگی ڈھالیں تاکہ ہم عزت وتکریم اور جنت کے بلند درجات کے مستحق بن سکیں نبیٔ رحمت ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: « يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا»[2]. (قیامت کے دن)صاحبِ قرآن سے کہا جائے گا:(قرآن)پڑھتا جا اور(جنت کے بالاخانوں میں) چڑھتا جا اور اسی طرح ٹھہر

---

(١) فصلت : ٤١ - ٤٢.

(٢) أبو داود : ١٤٦٤ ، والترمذي : ٢٩١٤.

ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر ترتیل کے ساتھ پڑھتا تھا۔پس تیری منزل وہ ہوگی جہاں تیری آخری آیت کی تلاوت ختم ہوگی" تلاوت کے ساتھ ہمیں باری تعالی کی نداء پر لبیک کہتے ہوئے اور اس کے فرمان کی تعمیل میں کثرت کے ساتھ اس کا ذِکر کرنا چاہیئے ارشاد ربانی ہے :(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا* وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا)[(١)]. اے ایمان والو اللہ کا خوب ذکر کیا کرو اور صبح و شام اسکی تسبیح کیا کرو باری تعالی ذِکر کرنیوالے بندوں کیلئے ایک فرشتہ متعین فرماتا ہے جو ان کو بشارت دیتا ہے اور ان کی مغفرت کا اعلان کرتا ہے رسول اکرم ﷺ کا فرمان مبارک ہے :« مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ لَا يُرِيدُونَ بِذَلِكَ إِلَّا وَجْهَهُ إِلَّا نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: قُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ، قَدْ بَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ»[(٢)].:

جب کچھ لوگ محض اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کی خاطر اجتماعی طور پر اس کا ذکر کرتے ہیں تو آسمان سے ایک مُنادِی (اللہ کی طرف سے) آواز دیتا ہے کہ (اس بشارت کے ساتھ) اٹھو کہ تمھاری مغفرت کردی گئی ہے، میں نے تمھارے گناہ نیکیوں میں بدل دیئے ہیں۔

---

(١) الأحزاب : ٤١ - ٤٢.

(٢) أحمد : ١٢٤٥٣.

صدقہ دینے والوں کیلئے اللہ کی نداء

میرے روزہ دار بھائیو: اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اپنے بندوں کو صدقہ کا حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ﴾[1]. اے لوگو ان چیزوں میں سے (خیر کے کام میں) خرچ کرو جو ہم نے تم کو عطا کی ہیں، صدقہ کی اہمیت اور فضیلت کی بنا پر باری تعالی نداکرنے والا فرشتہ بھیجتا ہے جو لوگوں کو نیکی اور خیر کی راہوں میں خرچ کر نیکی ترغیب دیتا ہے اور ان کیلئے اجر و ثواب کی اور خیر و برکت کی دعا کرتا رہتا ہے ارشاد نبوی ہے: « إِنَّ مَلَكًا يُنَادِي بِبَابٍ مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يَقُولُ: مَنْ يُقْرِضُ الْيَوْمَ، وَيُجْزَى بِهِ غَدًا، وَمَلَكٌ آخَرُ يَقُولُ: اللهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَأَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا»[2]. بلاشبہ آسمان کے ایک دروازے سے ایک فرشتہ اعلان کرتاہے کون ہے ؟ جو آج اللہ کو قرض دے اور کل قیامت میں اسے اس کا بدلہ دیا جائے ؟ اور ایک دوسرا فرشتہ کہتا ہے یا اللہ تو (اپنی راہ میں) خرچ کرنے والے کو اس کا عوض عطا فرما اور روکنے والے کا مال تلف کردے، اس حدیث پاک کا تقاضاہیکہ ہم اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہیں صدقا ت دیتے رہیں روزہ داروں کو افطار کراتے رہیں سب کے ساتھ

---

(١) البقرة : ٢٥٤.

(٢) متفق عليه.

احسان وکرم کا معاملہ کرتے رہیں اور اس بابرکت مہینے میں تمام لوگوں کے ساتھ مُعافی اور رواداری کی روش اختیار کرتے رہیں اس کی برکت سے معاشرے کے افراد کے درمیان محبت والفت عام ہوگی ہے رحمت الٰہی کا نزول ہوگا اور قیامت میں ہمیں اللہ کا سایہ نصیب ہوگا ایک حدیث میں ارشاد ہے: « إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي؟ الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي»(١). اللہ تعالی قیامت کے دن اعلان فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ بندے جو میری عظمت وجلال کی وجہ سے آپس میں محبت رکھتے تھے؟ آج جبکہ میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہے میں ان کو اپنے سائے میں جگہ عطا کروں گا واقعی اس بندے کیلئے بڑی سعادت اور بشارت ہے جو اللہ کی نداء پر لبیک کہے اور اس کے فرمان پر عمل کرکے اس کے خاص بندوں میں شامل ہوجائے: (رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا)(٢). اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان لانے کیلئے پکار رہا ہے کہ تم لوگ اپنے رب پر ایمان لاو سو ہم ایمان لائے، جب کوئی بندہ اللہ ورسول کی دعوت پر سر تسلیم خم کرتے ہوئے اس کو احسن طریقے پر بجالاتا ہے تو اولاً اسکو اللہ کی

(١) مسلم : ٢٥٦٦.

(٢) آل عمران: ١٩٣.

محبت نصیب ہوتی ہے پھر اللہ تعالی کی جانب سے آسمان وزمین میں اسکی محبت اور قبولیت عام کردی جاتی ہے رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے : «إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فُلاَنًا فَأَحِبَّهُ، فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ، ثُمَّ يُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاءِ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فُلاَنًا فَأَحِبُّوهُ، فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ»(١). اللہ تعالی جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو (اسکی اطلاع دیتے ہوئے) حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام سے فرماتا ہے کہ اللہ تعالی فلاں بندے سے محبت کرتا ہے لہذا تم بھی اس سے محبت کرو چنانچہ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام آسمان والوں میں اعلان فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی فلاں بندے سے محبت کرتا ہے لہذا تم لوگ بھی اس سے محبت کرو چنانچہ آسمان والے اس بندے سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر اس کیلئے زمین میں عمومی مقبولیت رکھدی جاتی ہے یاارحم الراحمین ہم کو اپنی نداء پر سمع وطاعت کی توفیق عطا فرما اور ہمکو اپنے عبادت گزار بندوں میں شامل فرما ❊

(١) البخاري : ٧٤٨٥.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

برادرانِ ملتِ اسلامیہ! جو بندہ باری تعالی کی ندا پر دعوت پر لبیک کہتے ہوئے سر تسلیم خم کردیتا ہے اور اعمال صالحہ کا اہتمام کرتا ہے ایسے نیک بندوں کو اکرام کے طور پر ہر نیک عمل کیلئے مخصوص دروازے سے پکارا جائے گا اور اس کو جنت میں داخلے کی سعادت ملے گی: « فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ»(۱) پس جو شخص نماز کا خصوصی اہتمام کرنے والا ہوگا اس کو جنت میں داخل ہونے کیلئے نماز کے دروازے سے پکارا جائے گا اور جو صدقات کا اہتمام کرنے والا ہوگا اس کو صدقہ کے دروازے سے پکارا جائے گا اور روزہ داروں کو باب الرَّیّان سے پکارا جائے گا، ایک دوسری حدیث میں فرمایا گیا: « إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ

---

(۱) البخاري ۱۸۹۷.

يُقَالُ: أَيْنَ الصَّائِمُونَ؟ فَيَقُومُونَ، لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ، فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ، فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ»[1]. جنت کے دروازوں میں سے ایک خاص دروازہ ہے جسکو باب الرَّیَّان کہا جاتا ہے اس دروازے سے قیامت کے دن روزہ دار داخل ہونگے انکے علاوہ کوئی اور اس سے داخل نہ ہوسکے گا پکارا جائے گا کہ روزہ دار بندے کہاں ہیں؟ پس وہ کھڑے ہوں گے اس دروازے سے ان کے علاوہ کوئی اور داخل نہیں ہوسکے گا پس جب تمام روزہ دار داخل ہوجائیں گے تو وہ دروازہ بند کردیا جائے گا اسکے بعد کوئی اور شخص اس سے داخل نہ ہوسکے گا، کتنا کثیر ہے روزہ دار کا اجر و ثواب اور کتنا عظیم الشان ہوگا اس کا اعزاز و اکرام جب میدان محشر میں مخلوق کے سامنے جنت میں داخلے اسے پکارا جائے گا پھر جب جنت کے مستحق مومنین جنت میں داخل ہوجائیں گے اور اپنی اپنی جگہ حاصل کرلیں گے تو یہ اعلان ہوگا: « نَادَى مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوهُ، فَيَقُولُونَ: وَمَا هُوَ؟ أَلَمْ يُثَقِّلِ اللَّهُ مَوَازِينَنَا، وَيُبَيِّضْ وُجُوهَنَا، وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ، وَيُنْجِنَا مِنَ النَّارِ؟ قَالَ: فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ، فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، فَوَاللَّهِ مَا أَعْطَاهُمُ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ - يَعْنِي إِلَيْهِ - وَلَا أَقَرَّ لِأَعْيُنِهِمْ»[2]. تو ایک مُنادِی پکارے گا:

---

(١) البخاري ١٨٩٦.

(٢) الترمذي: ٢٥٥٢ ، وابن ماجة ١٨٧ ، واللفظ له.

جنت والو! اللہ کے پاس تمھارا ایک وعدہ ہے وہ اسے پورا فرمانا چاہتا ہے، جنتی عرض کریں گے: وہ کیا وعدہ ہے؟ کیا اللہ تعالی نے ہمارے نامۂ اعمال کو وزنی نہیں کیا؟ ہمارے چہروں کو روشن اور تابناک نہیں کیا؟ ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا؟ اور ہمیں جہنم سے نجات نہیں دی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ اپنے چہرے سے پردہ ہٹادے گا، لوگ اس کا دیدار کریں گے، اللہ کی قسم! اللہ کے عطیات میں سے کوئی بھی چیز ان کے نزدیک اس کے دیدار سے زیادہ محبوب اور ان کی نگاہ کو ٹھنڈی کرنے والی نہ ہوگی، آخر میں بارگاہ رب العزت میں مخلصانہ دعا ہے کہ الہ العلمین ہم کو بھی اپنے ان خاص بندوں میں شامل فرمادے جنکو جنت میں داخلے کیلئے پکارا جائے گا اور تیرے دیدار کی سعادت حاصل ہوگی ہمیں دونوں جہان کی بھلائی اور کامیابی عطا فرما اپنے احکام اور نبیٔ کریم ﷺ کی سنتوں سے حقیقی محبت نصیب فرما اور ان پر عمل آسان فرما

هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى مَنْ أُمِرْتُمْ بِالصَّلاَةِ وَالسَّلاَمِ عَلَيْهِ، قَالَ تَعالَى: (إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)[١]. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :« مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلاَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا»[٢]. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الأَكْرَمِينَ.

---

(١) الأحزاب: ٥٦ .
(٢) مسلم : ٣٨٤.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ الْأَوْفِيَاءَ، وَارْفَعْ دَرَجَاتِهِمْ فِي عِلِّيِّينَ مَعَ الأَنْبِيَاءِ، وَاجْزِ أُمَّهَاتِهِمْ وَآبَاءَهُمْ وَزَوْجَاتِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ خَيْرَ الْجَزَاءِ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ. اللَّهُمَّ انْصُرْ قُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْعَرَبِيِّ، الَّذِينَ تَحَالَفُوا عَلَى رَدِّ الْحَقِّ إِلَى أَصْحَابِهِ، اللَّهُمَّ كُنْ مَعَهُمْ وَأَيِّدْهُمْ، اللَّهُمَّ وَفِّقْ أَهْلَ الْيَمَنِ إِلَى كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْمَعْهُمْ عَلَى كَلِمَةِ الْحَقِّ وَالشَّرْعِيَّةِ، وَارْزُقْهُمُ الرَّخَاءَ يَا أَكْرَمَ الأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ انْشُرِ الاِسْتِقْرَارَ وَالسَّلاَمَ فِي بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ وَالْعَالَمِ أَجْمَعِينَ. **اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ لِكُلِّ خَيْرٍ، وَاحْفَظْهُ بِحِفْظِكَ وَعِنَايَتِكَ، وَوَفِّقِ اللَّهُمَّ نَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ، وَأَيِّدْ إِخْوَانَهُ حُكَّامَ الإِمَارَاتِ**. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالأَمْوَاتِ، **اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدْ، وَالشَّيْخَ مَكْتُومْ، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُمْ رَحْمَةً وَاسِعَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَأَفِضْ عَلَيْهِمْ مِنْ خَيْرِكَ وَرِضْوَانِكَ**. وَأَدْخِلِ اللَّهُمَّ فِي عَفْوِكَ وَغُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ آبَاءَنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَجَمِيعَ أَرْحَامِنَا وَمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا. **اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ اسْتِقْرَارَهَا وَرَخَاءَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَأَدِمْ عَلَيْهَا الْأَمْنَ وَالْأَمَانَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ**. اللَّهُمَّ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ، يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ، اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلاَ تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا غَيْثًا مُغِيثًا هَنِيئًا وَاسِعًا شَامِلاً، اللَّهُمَّ اسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ، وَأَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الأَرْضِ. اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلاَةَ.